

الْأَنْبِيَاءَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لوگوں کا حساب اعمال کا وقت نزدیک آپہنچا ہے اور وہ غفلت میں پڑے اس سے منہ پھیر رہے ہیں۔

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَ هُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ ﴿١﴾

انکے پاس کوئی نئی نصیحت ان کے پروردگار کی طرف سے نہیں آتی مگر وہ اسے کھیلتے ہوئے سنتے ہیں۔

مَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّن رَّبِّهِمْ يُنذِرُ إِلَّا اسْتَمَعُوهُ وَ هُمْ يَلْعَبُونَ ﴿٢﴾

ان کے دل غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور ظالم لوگ آپس میں چپکے چپکے باتیں کرتے ہیں کہ یہ شخص کچھ بھی نہیں مگر تمہارے جیسا آدمی ہے تو تم آنکھوں دیکھے جادو کی لپیٹ میں کیوں آتے ہو۔

لَاهِيَةً قُلُوبُهُمْ وَ اسْرُوا النَّجُوسِ صَلَاتِ الَّذِينَ ظَلَمُوا هَلْ هَذَا إِلَّا بَشْرٌ مِّثْلُكُمْ افْتَاتُونَ السِّحْرَ وَ انْتُمْ تَبْصِرُونَ ﴿٣﴾

پیغمبر ﷺ نے کہا کہ جو بات آسمان اور زمین میں کہی جاتی ہے میرا پروردگار اسے جانتا ہے۔ اور وہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

قَالَ رَبِّي يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاءِ
وَالْأَرْضِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٤﴾

بلکہ ظالم کہنے لگے کہ یہ قرآن پریشان باتیں ہیں جو خواب میں دیکھ لی ہیں نہیں بلکہ اس نے اسکو اپنی طرف سے بنا لیا ہے نہیں بلکہ یہ ایک شاعر ہے تو جیسے پہلے پیغمبر نشانیاں دے کر بھیجے گئے تھے اسی طرح یہ بھی ہمارے پاس کوئی نشانی لائے۔

بَلْ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ بَلِ
اِفْتَرَاهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ^ص فَلْيَأْتِنَا بِآيَةٍ
كَمَا أُرْسِلَ الْأَوْلُونَ ﴿٥﴾

ان سے پہلے جن بستیوں کو ہم نے ہلاک کیا وہ ایمان نہیں لاتی تھیں۔ تو کیا یہ ایمان لے آئیں گے۔

مَا آمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا
أَفَهُمْ يُؤْمِنُونَ ﴿٦﴾

اور ہم نے تم سے پہلے آدمی ہی پیغمبر بنا کر بھیجے جنکی طرف ہم وحی بھیجتے تھے۔ اگر تم نہیں جانتے تو جو یاد رکھتے ہیں ان سے پوچھ لو۔

وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِي
إِلَيْهِمْ فَسَلُّوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ
كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٧﴾

اور ہم نے انکے ایسے جسم نہیں بنائے تھے کہ کھانا نہ کھائیں اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے تھے۔

وَمَا جَعَلْنَاهُمْ جَسَدًا لَا يَأْكُلُونَ
الطَّعَامَ وَمَا كَانُوا خَالِدِينَ ﴿٨﴾

پھر ہم نے انکے بارے میں اپنا وعدہ سچا کر دیا تو انکو اور جسکو چاہا نجات دی اور حد سے نکل جانے والوں کو ہلاک کر دیا۔

ثُمَّ صَدَقْنَاهُمُ الْوَعْدَ فَأَنْجَيْنَاهُمْ
وَمَنْ نَشَاءُ وَ أَهْلَكْنَا
الْمُسْرِفِينَ ﴿١٠﴾

ہم نے تمہاری طرف ایسی کتاب نازل کی ہے جس میں تمہارا تذکرہ ہے کیا تم نہیں سمجھتے؟

لَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ
ذِكْرُكُمْ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١١﴾

اور ہم نے بہت سی بستیوں کو جو ظالم تھیں پس ڈالا اور انکے بعد اور لوگ پیدا کر دیئے۔

وَ كَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً
وَ أَنْشَأْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا آخَرِينَ ﴿١٢﴾

جب انہوں نے ہمارے عذاب کو دیکھا تو لگے اس سے بھاگئے۔

فَلَمَّا أَحْسَبُوا بِأَسْنَانَا إِذَا هُمْ مِنْهَا
يَرْكَضُونَ ﴿١٣﴾

مت بھاگو اور جن نعمتوں میں تم عیش و آسائش کرتے تھے انکی اور اپنے گھروں کی طرف لوٹ جاؤ شائد تم سے اس بارے میں دریافت کیا جائے۔

لَا تَرْكُضُوا وَ ارْجِعُوا إِلَى مَا
أُتْرِفْتُمْ فِيهِ وَ مَسْكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ
تُسْأَلُونَ ﴿١٤﴾

کہنے لگے ہائے شامت بیشک ہم ظالم تھے۔

قَالُوا يَوَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿١٥﴾

تو وہ برابر اسی طرح پکارتے رہے یہاں تک کہ ہم نے انکو کھیتی کی طرح کاٹ کر اور آگ کی طرح بجھا کر ڈھیر کر دیا۔

فَمَا زَالَتْ تِلْكَ دَعْوَاهُمْ حَتَّى
جَعَلْنَاهُمْ حَصِيدًا لِّحَمِيدٍ ﴿١٥﴾

اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو مخلوقات ان دونوں کے درمیان ہے اس کو کھیل تماشے کے لئے پیدا نہیں کیا۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا
بَيْنَهُمَا لِعِبَادٍ ﴿١٦﴾

اگر ہم چاہتے کہ کھیل کی چیزیں بنائیں تو اگر ہم کو کرنا ہی ہوتا تو ہم اپنے پاس سے بنا لیتے۔

لَوْ أَرَدْنَا أَنْ نَتَّخِذَ لَهُمْ
لَا تَتَّخِذُنَا مِنْ لَدُنَّا^ط إِنْ كُنَّا فَعَلِينَ ﴿١٧﴾

نہیں بلکہ ہم سچ کو جھوٹ پر ٹھینچ مارتے ہیں تو وہ اس کا سر توڑ دیتا ہے اور جھوٹ اسی وقت نابود ہو جاتا ہے۔ اور جو باتیں تم بناتے ہو ان سے تمہاری ہی خرابی ہے۔

بَلْ نَقُذِرُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ
فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ^ط وَ لَكُمْ
الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُونَ ﴿١٨﴾

اور جو لوگ آسمانوں میں اور جو زمین میں ہیں سب اسی کا مال ہیں اور جو فرشتے اسکے پاس ہیں وہ اسکی عبادت سے نہ تکبر کرتے ہیں اور نہ اکتاتے ہیں۔

وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ^ط
وَمَنْ عِنْدَهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ
عِبَادَتِهِ وَلَا يَسْتَحْسِرُونَ ﴿١٩﴾

رات دن اسکی تسبیح کرتے رہتے ہیں نہ تھکتے

يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا

میں نہ تھمتے ہیں۔

يَفْتَرُونَ ﴿٢٠﴾

بھلا لوگوں نے جو زمین کی چیزوں سے بعض کو معبود بنا لیا ہے تو کیا وہ ان کو مرنے کے بعد اٹھا کھڑا کریں گے؟

أَمْ اتَّخَذُوا إِلَهًا مِّنَ الْأَرْضِ هُمْ يُنشِرُونَ ﴿٢١﴾

اگر آسمان اور زمین میں اللہ کے سوا اور معبود ہوتے تو زمین اور آسمان درہم برہم ہو جاتے۔ جو باتیں یہ لوگ بناتے ہیں تو اللہ جو مالک عرش ہے ان باتوں سے پاک ہے۔

لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا فَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿٢٢﴾

وہ جو کام کرتا ہے اسکی پرش نہیں ہوگی اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اسکی ان سے پرش ہوگی۔

لَا يُسْأَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ ﴿٢٣﴾

کیا لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اور معبود بنا لئے ہیں کہدو کہ اس بات پر اپنی دلیل پیش کرو۔ یہ میری اور میرے ساتھ والوں کی کتاب بھی ہے اور جو مجھ سے پہلے پیغمبر ہوئے ہیں۔ انکی کتابیں بھی ہیں۔ بلکہ بات یہ ہے کہ ان میں اکثر حق بات کو نہیں جانتے اور اس لئے اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ هَذَا ذِكْرٌ مِّنْ مَّعِیَ وَذِكْرٌ مِّنْ قَبْلِیْ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿٢٤﴾

اور جو پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے انکی طرف یہی وحی بھیجی کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری ہی عبادت کرو۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا نُوحِيَ إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ ﴿٢٥﴾

اور کہتے ہیں کہ رحمن بیٹا رکھتا ہے وہ پاک ہے اس کے نہ بیٹا ہے نہ بیٹی بلکہ جنکو یہ لوگ اسکے بیٹے بیٹیاں سمجھتے ہیں وہ اسکے عزت والے بندے ہیں۔

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهُ ۗ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُونَ ﴿٢٦﴾

اسکے آگے بڑھ کر بول نہیں سکتے۔ اور اسکے حکم پر عمل کرتے ہیں۔

لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ ﴿٢٧﴾

جو کچھ انکے آگے ہو چکا ہے اور جو پیچھے ہو گا وہ سب سے واقف ہے اور وہ اسکے پاس کسی کی سفارش نہیں کر سکتے مگر اس شخص کی جس سے اللہ خوش ہو اور وہ اسکی بیعت سے ڈرتے رہتے ہیں۔

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنْ ارْتَضَىٰ وَهُمْ مِنَ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ ﴿٢٨﴾

اور جو شخص ان میں سے یہ کہے کہ اللہ کے سوا میں بھی معبود ہوں تو اسے ہم دوزخ کی سزا دیں گے ظالموں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے

وَمَنْ يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَهٌ مِّنْ دُونِهِ فَذٰلِكَ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ كَذٰلِكَ

تَجْزِي الظَّالِمِينَ^ع

میں۔

کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے تو ہم نے انکو جدا جدا کر دیا اور تمام جاندار چیزیں ہم نے پانی سے بنائیں پھر یہ لوگ ایمان کیوں نہیں لاتے۔

أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا^ط
وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا
يُؤْمِنُونَ^ح

اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے تاکہ وہ لوگوں کو لیکر ڈولنے نہ لگے اور اس میں کشادہ رستے بنائے تاکہ لوگ ان پر چلیں۔

وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَواسِي أَنْ تَمِيدَ
بِهِمْ^ص وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا
لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ^ن

اور آسمان کو محفوظ چھت بنایا۔ اس پر بھی وہ ہماری نشانیوں سے منہ پھیر رہے ہیں۔

وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا مَحْفُوظًا^ص
وَهُمْ عَنْ آيَاتِهَا مُعْرِضُونَ^ح

اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو بنایا یہ سب اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں۔

وَ هُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَ النَّهَارَ
وَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ^ط كُلُّ فِي فَلَكٍ
يَسْبَحُونَ^ح

اور اے پیغمبر ہم نے تم سے پہلے کسی آدمی کو

وَ مَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّن قَبْلِكَ الْخُلْدَ^ط

أَفَأَيْنَ مِتَّ فَهُمْ الْخَالِدُونَ ﴿٣٤﴾

بقائے دوام نہیں سمجھتا۔ بھلا اگر تم مر جاؤ تو کیا یہ لوگ ہمیشہ رہیں گے۔

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ وَنَبَلُّوكُمُ بِالْأَشْرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً وَإِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ﴿٣٥﴾

ہر شخص کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ اور ہم تم لوگوں کو سختی اور آسودگی میں آزمائش کے طور پر مبتلا کرتے ہیں۔ اور تم ہماری طرف ہی لوٹ کر آؤ گے۔

وَ إِذَا رَأَى الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا أَهَذَا الَّذِي يَذُكُرُ اهْتَكُمْ وَ هُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمَنِ هُمْ كَفِرُونَ ﴿٣٦﴾

اور جب کافر تمکو دیکھتے ہیں تو تم سے ہنسی کرتے ہیں۔ کہ کیا یہی شخص ہے جو تمہارے معبودوں کا ذکر برائی سے کیا کرتا ہے حالانکہ وہ خود رحمن کے ذکر سے منکر ہیں۔

خُلِقَ الْإِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ سَأُورِيكُمْ آيَاتِي فَلَا تَسْتَعْجِلُونِ ﴿٣٧﴾

انسان کچھ ایسا جلد باز ہے کہ گویا جلدبازی ہی سے بنایا گیا ہے۔ میں تم لوگوں کو عنقریب اپنی نشانیاں دکھاؤں گا تو تم مجھ سے جلدی نہ کرو۔

وَ يَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٨﴾

اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو جس عذاب کی یہ وعید ہے وہ کب آئے گا۔

لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا

اے کاش کافر اس وقت کو جانیں جب وہ

اپنے چہروں پر سے دوزخ کی آک کو روک نہ
سکیں گے اور نہ اپنی پیٹھوں پر سے اور نہ ان
کا کوئی مددگار ہوگا۔

يَكْفُونَ عَنْ وُجُوهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ
ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٤١﴾

بلکہ قیامت ان پر یکایک واقع ہوگی۔ اور
انکے ہوش کھودے گی۔ پھر نہ تو وہ اسکو ہٹا
سکیں گے اور نہ انکو مہلت دی جائے گی۔

بَلْ تَأْتِيهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا
يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ
يُنظَرُونَ ﴿٤٢﴾

اور تم سے پہلے بھی پیغمبروں کا مذاق اڑایا جاتا
رہا ہے تو جو لوگ ان میں سے مسخر کیا کرتے
تھے انکو اسی عذاب نے جسکی ہنسی اڑاتے
تھے آگھیرا۔

وَلَقَدْ اسْتَهْزِئُ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ
فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا
كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٤٣﴾

کہو کہ رات اور دن میں رحمن سے کون تمہاری
حفاظت کر سکتا ہے؟ بات یہ ہے کہ یہ اپنے
پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے ہوئے ہیں۔

قُلْ مَن يَكْفُوكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
مِنَ الرَّحْمَنِ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ
رَبِّهِمْ مُّعْرِضُونَ ﴿٤٤﴾

کیا ہمارے سوا انکے اور معبود ہیں کہ انکو مصائب
سے بچا سکیں۔ وہ آپ اپنی مدد تو کر ہی نہیں
سکیں گے اور نہ ہماری طرف سے انکی رفاقت
ہوگی۔

أَمْ لَهُمْ آلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّن دُونِنَا
لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنفُسِهِمْ وَلَا
هُم مِّنَّا يُصْحَبُونَ ﴿٤٥﴾

اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو ہدایت اور گمراہی میں فرق کر دینے والی اور سرتاپا روشنی اور نصیحت کی کتاب عطا کی یعنی پرہیزگاروں کے لئے۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ
وَضِيَاءً وَذِكْرًا لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٤٨﴾

جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اور قیامت کا بھی خوف رکھتے ہیں۔

الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَهُمْ
مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ ﴿٤٩﴾

اور یہ مبارک نصیحت ہے جسے ہم نے نازل فرمایا ہے تو کیا تم اس سے انکار کرتے ہو؟

وَ هَذَا ذِكْرٌ مُّبْرَكٌ أَنزَلْنَاهُ أَفَأَنْتُمْ
لَهُ مُنْكَرُونَ ﴿٥٠﴾

اور ہم نے ابراہیم کو پہلے ہی سے ہدایت دی تھی اور ہم انکے حال سے واقف تھے۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِن
قَبْلُ وَكُنَّا بِهِ عَالِمِينَ ﴿٥١﴾

جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی برادری والوں سے کہا یہ کیسی مورتیں ہیں جنکی پرستش پر تم لوگ جمے ہوئے ہو۔

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَ قَوْمِهِ مَا هَذِهِ
التَّمَاثِيلُ الَّتِي أَنْتُمْ لَهَا
عَٰكِفُونَ ﴿٥٢﴾

وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو انکی پرستش کرتے دیکھا ہے۔

قَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عِبَادِينَ ﴿٥٣﴾

ابراہیم نے کہا کہ تم بھی گمراہ ہو اور تمہارے
باپ دادا بھی کھلی گمراہی میں پڑے رہے۔

قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ أَنْتُمْ وَ آبَاؤُكُمْ فِي
ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٥٤﴾

وہ بولے کیا تم ہمارے پاس واقعی حق لائے ہو
یا ہم سے کھیل کی باتیں کرتے ہو۔

قَالُوا أَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ أَمْ أَنْتَ مِنَ
الطَّالِبِينَ ﴿٥٥﴾

ابراہیم نے کہا نہیں بلکہ تمہارا پروردگار آسمانوں
اور زمین کا پروردگار ہے جس نے انکو پیدا کیا
ہے اور میں اس بات کا گواہ اور اسی کا قائل
ہوں۔

قَالَ بَلْ رَبُّكُمْ رَبُّ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ الَّذِي فَطَرَهُنَّ وَأَنَا عَلَى
ذَلِكَ مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿٥٦﴾

اور اللہ کی قسم جب تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے
تو میں تمہارے بتوں سے ایک چال چلوں گا۔

وَ تَاللَّهِ لَأَكِيدَنَّ أَصْنَامَكُمْ بَعْدَ
أَنْ تَوَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿٥٧﴾

پھر انکو توڑ کر ریزہ ریزہ کر دیا مگر ایک بڑے بت کو
نہ توڑا تاکہ وہ اسکی طرف رجوع کریں۔

فَجَعَلَهُمْ جُودًا إِلَّا كَبِيرًا لَهُمْ
لَعَلَّهُمْ إِلَيْهِ يَرْجِعُونَ ﴿٥٨﴾

کہنے لگے کہ ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ
معاملہ کس نے کیا؟ وہ تو کوئی ظالم ہے۔

قَالُوا مَنْ فَعَلَ هَذَا بِإِهْتِنَانًا
إِنَّهُ لَمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٥٩﴾

لوگوں نے کہا کہ ہم نے ایک جوان کو انکا ذکر

قَالُوا سَمِعْنَا فَتًى يَذُكُرُهُمْ يُقَالُ

کرتے ہوئے سنا ہے اسے ابراہیم کہتے ہیں۔

لَهُ اِبْرٰهِيْمُ ﴿٦٠﴾

وہ بولے کہ اسے لوگوں کے سامنے لاؤ تاکہ وہ گواہ رہیں۔

قَالُوۡا فَاَتُوۡا بِهٖ عَلٰۤی اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهٗمْ يَشْهَدُوۡنَ ﴿٦١﴾

جب ابراہیم آئے تو بت پرستوں نے کہا کہ ابراہیم بھلا یہ کام ہمارے معبودوں کے ساتھ تو نے کیا ہے؟

قَالُوۡا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰهِنٰنَا يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ﴿٦٢﴾

ابراہیم نے کہا بلکہ یہ ان کے ان بڑے بت نے کیا ہو گا۔ اگر یہ بولتے ہوں تو ان سے پوچھ لو۔

قَالَ بَلْ فَعَلَهُۥٓ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسَلُوْهُمۡ اِنْ كَانُوۡا يَنْطِقُوۡنَ ﴿٦٣﴾

انہوں نے اپنے دل میں غور کیا تو آپس میں کہنے لگے بیشک تم ہی بے انصاف ہو۔

فَرَجَعُوۡۤا اِلٰۤی اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوۡۤا اِنَّكُمْ اَنْتُمْ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿٦٤﴾

پھر شرمندہ ہو کر سر نیچا کر لیا اس پر بھی ابراہیم سے کہنے لگے کہ تم جانتے ہو یہ بولتے نہیں۔

ثُمَّ نَكِسُوۡۤا عَلٰۤی رُءُوۡسِهِمْ لَقَدْ عَلِمْتۡ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوۡنَ ﴿٦٥﴾

ابراہیم نے کہا پھر تم اللہ کو چھوڑ کر کیوں ایسی چیزوں کو پوجتے ہو جو نہ تمہیں کچھ فائدہ دے سکیں اور نہ نقصان پہنچا سکیں؟

قَالَ اَفَتَعْبُدُوۡنَ مِنْ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْۡاً وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿٦٦﴾

أَفِ لَكُمْ وَ لِمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ
اللَّهِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٧٧﴾

تف ہے تم پر اور جنکو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو
ان پر۔ کیا تم عقل نہیں رکھتے؟

قَالُوا حَرِّقُوهُ وَ انصُرُوا آلِهَتَكُمْ
إِنْ كُنْتُمْ فَعِلِينَ ﴿٧٨﴾

تب وہ آپس میں کہنے لگے کہ اگر تمہیں اس
سے اپنے معبودوں کا انتقام لینا ہے اور کچھ کرنا
ہے تو اسکو جلا ڈالو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو۔

قُلْنَا يٰ نَارُ كُونِي بَرْدًا وَ سَلْمًا عَلَى
إِبْرَاهِيمَ ﴿٧٩﴾

ہم نے حکم دیا اے آگ سرد ہو جا اور ابراہیم پر
سلامتی والی بن جا۔

وَ أَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمْ
الْأَخْسَرِينَ ﴿٨٠﴾

ان لوگوں نے برا تو ان کا چاہا تھا مگر ہم نے
انہی کو نقصان میں ڈال دیا۔

وَ نَجَّيْنَاهُ وَ لُوطًا إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي
بَرَكْنَا فِيهَا لِلْعَالَمِينَ ﴿٨١﴾

اور ابراہیم اور لوط کو اس سرزمین کی طرف بچا
نکالا جس میں ہم نے اہل عالم کے لئے برکت
رکھی تھی۔

وَ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَ يَعْقُوبَ نَافِلَةً
وَ كَلَّا جَعَلْنَا صَالِحِينَ ﴿٨٢﴾

اور ہم نے ابراہیم کو اسحق عطا کئے۔ اور اسکے
بعد مزید یعقوب بھی۔ اور ہم نے سب کو نیک
بنایا تھا۔

وَ جَعَلْنَاهُمْ أُمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا

اور ہم نے انکو پیشوا بنایا کہ ہمارے حکم سے

ہدایت کرتے تھے اور انکو نیک کام کرنے اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کا علم بھیجا اور وہ ہماری ہی عبادت کیا کرتے تھے۔

وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ
وَإِقَامَ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءَ الزَّكَاةِ
وَكَانُوا لَنَا عِبْدِينَ^ج

اور لوط کا قصہ یاد کرو جب انکو ہم نے حکمت و نبوت اور علم بخشا اور اس بستی سے جہاں کے لوگ گندے کام کیا کرتے تھے بچا نکالا بیشک وہ برے اور بد کردار لوگ تھے۔

وَلُوطًا آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا
وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ
تَعْمَلُ الْخَبِيثَ^ط إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ
سَوِّءٍ فَسِقِينَ^ع

اور انہیں اپنی رحمت میں داخل کیا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ نیک کرداروں میں تھے۔

وَأَدْخَلْنَاهُ فِي رَحْمَتِنَا إِنَّهُ مِنَ
الصَّالِحِينَ^ع

اور نوح کا قصہ بھی یاد کرو جب اس سے پیشتر انہوں نے ہمیں پکارا تو ہم نے انکی دعا قبول فرمائی اور انکو اور انکے ساتھیوں کو بڑی گھبراہٹ سے نجات دی۔

وَنُوحًا إِذْ نَادَى مِنْ قَبْلُ
فَأَسْتَجَبْنَا لَهُ فَجَئِينَاهُ وَ أَهْلَهُ مِنَ
الْكَرْبِ الْعَظِيمِ^ج

اور جو لوگ ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے تھے ان پر نصرت بخشی۔ وہ بیشک برے لوگ تھے

وَنَصَرْنَاهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا
بِآيَاتِنَا^ط إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوِّءٍ

فَاغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٧٧﴾

سوہم نے ان سب کو غرق کر دیا۔

وَ دَاوُدَ وَ سُلَيْمَانَ إِذْ يَخْتَلِفُ فِي
الْحَرْثِ إِذْ نَفَسَتْ فِيهِ غَمُّ الْقَوْمِ
وَ كُنَّا لِحُكْمِهِمْ شَاهِدِينَ ﴿٧٨﴾

اور داؤد اور سلیمان کا حال بھی سن لو کہ جب وہ
ایک کھیتی کا مقدمہ فیصلہ کرنے لگے جس
میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات کر چر گئیں اور
اسے روند گئی تھیں اور ہم انکے فیصلے کے گواہ
تھے۔

فَفَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ وَ كَلَّمْنَا
دَاوُدَ وَ عَلَّمْنَا سَخْرَانَ مَعَ دَاوُدَ
الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَ الطَّيْرُ وَ كُنَّا
فَاعِلِينَ ﴿٧٩﴾

تو ہم نے فیصلہ کرنے کا طریق سلیمان کو سمجھا
دیا۔ اور ہم نے دونوں کو حکمت و نبوت اور علم
بخشا تھا اور ہم نے پہاڑوں کو داؤد کا مسخر کر دیا
تھا کہ انکے ساتھ تسبیح کرتے تھے اور پرندوں کو
بھی مسخر کر دیا تھا اور ہم ہی ایسا کرنے والے
تھے۔

وَ عَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ لَبُوسٍ لَّكُمْ
لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْ بَأْسِكُمْ فَهَلْ أَنْتُمْ
شَاكِرُونَ ﴿٨٠﴾

اور ہم نے تمہارے لئے انکو ایک طرح کا
لباس بنانا بھی سکھا دیا تاکہ تمکو لوٹائی کے ضرر
سے بچائے پس تمکو شکر گزار ہونا چاہیئے۔

وَ لِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ عَاصِفَةً تَجْرِي
بِأَمْرِهِ إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَرَكْنَا

اور ہم نے تیز ہوا سلیمان کے تابع فرمان کر دی
تھی جو انکے حکم سے اس ملک میں چلتی تھی

فِيهَا وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمِينَ ﴿٨١﴾

جس میں ہم نے ہر چیز سے خبردار ہیں۔
کیطرف اور ہم ہر چیز سے خبردار ہیں۔

وَمِنَ الشَّيْطَانِ مَنْ يَّغْوِي مَنْ يَّغْوِي لَهٗ
وَيَعْمَلُونَ عَمَلًا دُونَ ذَلِكَ وَكُنَّا
لَهُمْ حَافِظِينَ ﴿٨٢﴾

اور بڑے بڑے جنات کو بھی انکے تابع کر دیا
تھا کہ ان میں سے بعض انکے لئے غوطہ خوری
کرتے تھے اور اسکے علاوہ اور کام بھی کرتے
تھے۔ اور ہم انکے نگہبان تھے۔

وَ أَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي
مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ
الرَّحِيمِينَ ﴿٨٣﴾

اور ایوب کو یاد کرو جب انہوں نے اپنے
پروردگار سے دعا کی کہ مجھے تکلیف پہنچی ہے
اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِنْ
ضُرِّهِ وَأَتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ
مَعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرَىٰ
لِّلْعَبِيدِينَ ﴿٨٤﴾

تو ہم نے انکی دعا قبول کر لی اور جو انکو تکلیف
تھی وہ دور کر دی اور انکو بال بچے بھی عطا
فرمائے اور اپنی مہربانی سے انکے ساتھ اتنے
ہی اور بخشے اور عبادت کرنے والوں کے لئے
یہ نصیحت ہے۔

وَ إِسْمَاعِيلَ وَ إِدْرِيسَ وَ ذَا الْكِفْلِ
كُلٌّ مِّنَ الصَّابِرِينَ ﴿٨٥﴾

اور اسمعیل اور ادیس اور ذوالکفل کو بھی یاد کرو
یہ سب صبر کرنے والے تھے۔

اور ہم نے انکو اپنی رحمت میں داخل کیا۔
بلاشبہ وہ نیکو کار تھے۔

وَادْخَلْنَهُمْ فِي رَحْمَتِنَا إِنَّهُمْ مِنَ
الصَّالِحِينَ ﴿٨٦﴾

اور مچھلی والے پیغمبر یعنی یونس کو یاد کرو جب وہ
اپنی قوم سے ناراض ہو کر غصے کی حالت میں
چل دیئے اور خیال کیا کہ ہم ان پر گرفت نہیں
کریں گے مگر پھر اندھیروں میں اللہ کو پکارنے
لگے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے
اور بیشک میں قصور وار ہوں۔

وَذَالنُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ
أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَى فِي
الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
سُبْحَانَكَ صَلَاتٌ ^صإِنِّي كُنْتُ مِنَ
الظَّالِمِينَ ﴿٨٧﴾

تو ہم نے انکی دعا قبول کر لی اور انکو غم سے
نجات بخشی۔ اور ایمان والوں کو ہم اسی طرح
نجات دیا کرتے ہیں۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ
وَكَذَلِكَ نُنَجِّي الْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٨﴾

اور زکریا کو یاد کرو جب انہوں نے اپنے پروردگار
کو پکارا کہ پروردگار! مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب
سے بہتر وارث ہے۔

وَزَكَرِيَّا إِذْ نَادَى رَبَّهُ رَبِّ لَا
تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ
الْوَالِدِينَ ﴿٨٩﴾

تو ہم نے انکی پکار سن لی اور انکو یحییٰ بخشے اور

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَوَهَبْنَا لَهُ يَحْيَىٰ

انکی بیوی کو اولاد کے قابل بنا دیا۔ یہ لوگ لپک لپک کر نیکیاں کرتے اور ہمیں امید اور خوف سے پکارتے اور ہمارے آگے عاجزی کیا کرتے تھے۔

وَأَصْلَحْنَا لَهُ زَوْجَهُ إِنَّهُمْ كَانُوا يُسْرِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَ يَدْعُونََنَا رَغْبًا وَ رَهْبًا وَ كَانُوا لَنَا خَشِعِينَ ﴿١٠﴾

اور ان خاتون یعنی مریم کو بھی یاد کرو جنہوں نے اپنی عفت کو محفوظ رکھا۔ تو ہم نے ان میں اپنی روح پھونک دی اور انکو اور انکے بیٹے کو اہل عالم کے لئے نشانی بنا دیا۔

وَ الَّتِي أَحْصَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهَا مِنْ رُوحِنَا وَ جَعَلْنَاهَا وَ ابْنَهَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ ﴿١١﴾

لوگو یہ تمہاری جماعت ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں تو میری ہی عبادت کیا کرو۔

إِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَ أَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ ﴿١٢﴾

اور لوگ اپنے معاملے میں باہم متفرق ہو گئے۔ مگر آخر سب ہماری طرف رجوع کرنے والے ہیں۔

وَ تَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ كُلُّ إِلَيْنَا رَاجِعُونَ ﴿١٣﴾

اب جو نیک کام کرے گا اور مومن بھی ہوگا تو اسکی کوشش رائیگاں نہیں جائے گی۔ اور ہم

فَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهِ وَ إِنَّا

لَهُ كِتَابُونَ ﴿١٤﴾

اس کے لئے ثواب اعمال لکھ رہے ہیں۔

وَ حَرَمٌ عَلَى قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا
أَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿١٥﴾

اور جس بستی والوں کو ہم نے ہلاک کر دیا محال ہے کہ رجوع کریں وہ واپس نہیں آئیں گے۔

حَتَّىٰ إِذَا فُتِحَتْ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ
وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ ﴿١٦﴾

یہاں تک کہ یاجوج اور ماجوج کھول دیئے جائیں اور وہ ہر بلندی سے نیچے آرہے ہوں۔

وَ اقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ
شَاخِصَةٌ أَبْصَارُ الَّذِينَ كَفَرُوا
يُؤْيَلْنَا قَدْ كُنَّا فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَذَا
بَلْ كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿١٧﴾

اور قیامت کا سچا وعدہ قریب آجائے۔ تو ناگہاں کافروں کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں اور کہنے لگیں کہ ہائے شامت ہم اس حال سے غفلت میں رہے بلکہ ہم خود ہی ظالم تھے۔

إِنَّكُمْ وَ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ
اللَّهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ أَنْتُمْ لَهَا
وَارِدُونَ ﴿١٨﴾

کافرو اس روز تم اور جنکی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو دوزخ کا ایندھن ہونگے اور تم سب اس میں داخل ہو کر رہو گے۔

لَوْ كَانَ هُوَ آلهَةً مَّا وَرَدُوهَا
وَ كُلٌّ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١٩﴾

اگر یہ لوگ درحقیقت معبود ہوتے تو اس میں داخل نہ ہوتے۔ سب اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وہاں انکو چلانا ہو گا اور اس میں کچھ اور نہ سن سکیں گے۔

لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ ﴿١١﴾

جن لوگوں کے لئے ہماری طرف سے پہلے بھلائی مقرر ہو چکی ہے وہ اس سے دور رکھے جائیں گے۔

إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنَىٰ أُولَٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ ﴿١١﴾

یہاں تک کہ اسکی آواز بھی تو نہیں سنیں گے۔ اور جو کچھ ان کا جی چاہے گا اس میں یعنی ہر طرح کے عیش اور مزے میں ہمیشہ رہیں گے۔

لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا وَهُمْ فِي مَا اشْتَهَتْ أَنفُسُهُمْ خَالِدُونَ ﴿١٢﴾

انکو اس دن کا بڑا بھاری خوف نغمگین نہیں کرے گا۔ اور فرشتے انکو لینے آئیں گے اور کہیں گے کہ یہی وہ دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

لَا يَحْزَنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ وَتَتَلَقَّهِمُ الْمَلَائِكَةُ هَذَا يَوْمُكُمْ الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿١٣﴾

جس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ لیں گے جیسے خطوں کا طومار لپیٹ لیتے ہیں جس طرح ہم نے کائنات کو پہلے پیدا کیا تھا اسی طرح دوبارہ پیدا کر دیں گے یہ وعدہ ہے جس کا پورا

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِ لِلْكِتَابِ كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيدُهُ وَعَدَّا عَلَيْهَا إِنَّا كُنَّا

فُعِلِينَ ﴿١٤﴾

کرنا لازم ہے۔ ہم ایسا ضرور کرنے والے ہیں۔

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ
الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ
الصَّالِحُونَ ﴿١٥﴾

اور ہم نے نصیحت کی کتاب یعنی تورات کے بعد زبور میں لکھ دیا تھا کہ میرے نیکو کار بندے ملک کے وارث ہوں گے۔

عبادت کرنے والے لوگوں کے لئے اس میں اللہ کے حکموں کی تبلیغ ہے۔

إِنَّ فِي هَذَا لَبَلَاغًا لِقَوْمٍ
عَبِيدِينَ ﴿١٦﴾

اور اے نبی ﷺ ہم نے تمکو تمام جانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً
لِّلْعَالَمِينَ ﴿١٧﴾

کہدو کہ مجھ پر اللہ کی طرف سے یہ وحی آتی ہے کہ تم سب کا معبود ایک ہی معبود ہے تو کیا تم فرمانبردار ہو جاتے ہو۔

قُلْ إِنَّمَا يُوحِي إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمْ إِلَهٌ
وَاحِدٌ فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿١٨﴾

پھر اگر یہ لوگ منہ پھیریں تو کہدو کہ میں نے تم سب کو یکساں احکام الہی سے آگاہ کر دیا ہے۔ اور مجھکو معلوم نہیں کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ عنقریب آنے والی ہے یا اس

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ آذَنْتُكُمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ
وَإِنْ أَدْرِي أَقْرَبُ أَمْ بَعِيدُ مَّا
تُوعَدُونَ ﴿١٩﴾

کا وقت دور ہے۔

جو بات پکار کر کی جائے وہ اسے بھی جانتا ہے
اور جو تم چھپاتے ہو وہ اس سے بھی واقف
ہے۔

إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَ
يَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ ﴿١١﴾

اور میں نہیں جانتا شاید وہ تمہارے لئے آزمائش
ہو اور ایک مدت تک تم اس سے فائدہ
اٹھاتے رہو۔

وَإِنْ أَدْرِي لَعَلَّهُ فِتْنَةٌ لَّكُمْ
وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿١٢﴾

پیغمبر نے کہا کہ اے میرے پروردگار حق کے
ساتھ فیصلہ کر دے اور ہمارا پروردگار جو بڑا مہربان
ہے اسی سے ان باتوں میں جو تم بیان کرتے
ہو مدد مانگی جاتی ہے۔

قَالَ رَبِّ احْكُم بِالْحَقِّ وَرَبُّنَا
الرَّحْمَنُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا
تَصِفُونَ ۗ ﴿١٣﴾

